السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گناہوں سے حج کا اجر و ثواب کم ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گناہوں سے حج کا اجر و ثواب بالکل کم ہو جاتا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الحَجَّ فَلا رَفَثَ وَلا فُسوقَ وَلا جِدالَ فِي الحَجِّ ١٩٧ ... سورة البقرة

''جو شخص ان حج کے مخصوص مہینوں میں حج کی نیت کرلے توحج (کے دنوں) میں عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اورنہ کسی سے لڑے جھگڑے۔''

بلکہ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ گناہ سے حج فاسد ہو جاتا ہے کیونکہ حج میں گناہ کے ارتکاب صراحتا سے منع کر دیا گیا ہے۔ لیکن جمہور اہل علم کے نزدیک معروف قاعدہ یہ ہے کہ اگر حرمت کا تعلق بطور خاص کسی عبادت سے نہ ہو تو اس سے وہ عبادت باطل نہیں ہوتی۔ گناہوں کی حرمت احرام ہی کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ وہ تو احرام اور غیر احرام ہر حال میں حرام ہیں، لہٰذا درست بات یہی ہے کہ گناہوں سے حج باطل تو نہیں ہوتا، البتہ اس سے اجر و ثواب میں کمی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 457

محدث فتویٰ